



سوال

(226) سورج گرہن میں اختلاف ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سورج گرہن میں اختلاف ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سورج گرہن میں اختلاف ہے :

پہلا قول : تاریخ نمیس اور اوائل ثقات لابن حبان میں ہے کہ عہد نبوی میں دو مرتبہ واقع ہوا ہے : (1) 6ھ (2) 10ھ میں -

دوسرا قول : کئی مرتبہ ہوا ہے اور کئی مرتبہ آنحضرت ﷺ نے نماز کسوف پڑھی ہے۔ والیہ ذہب ابن راہویہ وابن خزیمہ والخطابی واستحسنہ ابن المنذر ورحمہ ابن رشد وبقول ابن حزم وابن جریر الطبری

تیسرا قول : صرف ایک مرتبہ واقع ہوا ہے یعنی 10ھ میں۔ والیہ ذہب الجہور

(2) کسوف قمر ایک مرتبہ ہوا ہے یعنی 4ھ میں وقیل سنتہ ہجری۔ ثم اختلفوا فقیل صلی وقیل لم یصل۔ صلوة کسوف شمس کے بارے میں امام شافعی کا مسلک راجح ہے۔ یدل علیہ قولہ صلی اللہ علیہ وسلم : "إذا رہتم فادعوا اللہ وکبروا وصلوا، قال الحافظ : "استدل بہ علی أنه لا وقت لصلوة الكسوف معلن لأن الصلاة علققت برؤيته وبهي منجبتة في كل وقت من التبارك وبهذا قال الشافعي ومن تبعه واستثنى الحنفية أوقات الكراهية وهو مشهور مذہب أحمد وعن المالكية وقتها من وقت حل النافية إلى الزوال وفي رواية إلى صلاة الغضر ونسخ الأول بأن المقصود إيقاع هذه العبادة قبل الانجلاء وقد انفثوا على أنها لا تقضى بعد الانجلاء فلو انحصرت في وقت لا يمكن الانجلاء قبله فيصوت المقصود ولم آتفت في شيء من الطرق مع كثيرنا على أنه صلى الله عليه وسلم صلًا بالاضحى لكن ذلك وقع اتفاقًا ولا يدل على منع ما عداه وانفقت الطرق على أنه باذرلتها، انتهى. (فتح الباری 2/528). (مکاتیب شیخ رحمانی بنام مولانا محمد امین اثری ص : 59)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 331

محدث فتویٰ